۷۸۶ ۹۲

سنی احادیث کریمہ کی تاریخی کتاب

جامع

مداری شریف

مع تشریحات قدیری

اردو ترجمہ (بصیرۃ العرفان)

جلد اول

ہندی ترجمہ (سمنانی سمان)

باب

موزوں پر مسح کرنے کا باب

از قلم

سیدنا امیر اہل سنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ حافظ قاری مفتی

امام سید محمد انتخاب حسین قدیر اشرفی مداری

مترجم و مفسر و محدث مرادآبادی رضی اللہ تعالی عنہ

Presents'
Madaarimedia.Com

﴿باب المسح علی الخفین ترجمہ: موزوں پر مسح کرنے کا باب﴾

(۵۳۴) حدیث شریف: عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍ قَالَ سَئَلْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِى طَالِبٍ اَلْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

ترجمہ: سیدنا حضرت شریح ابن ہانی سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں نے پوچھا حضرت علی ابن ابی طالب سے موزوں پر مسح کرنیکے بارےمیں

فَقَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيْهِنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْماً وَّلَيْلَةً لِلْمُقِيْمِ۔ (رواہ مسلم)

تو فرمایا حضرت علی نے کہ مقرر فرمائے پیارے رسول اللہ ﷺ نے تین دن اور ان کی راتیں مسافر کیلئے اور ایک دن ایک رات مقیم کیلئے۔

(۵۳۵) حدیث شریف: عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهٗ غَذَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوْكَ

ترجمہ: سیدنا حضرت مغیرہ ابن شعبہ سے مروی ہے کہ بیشک انہوں نے جہاد کیا پیارے رسول اللہ ﷺ کی زیر کمان غزوۂ تبوک میں

रहा है मैदान में, तो प्यारे नवी मिम्बरे मुबारक पर रौनक अफ़रोज़ हुवे तो हम्द फ़रमाई अल्लाह तआला की और उसकी सना की, फिर फ़रमाया प्यारे नबी ने बेशक अल्लाह तआला हया वाला है और हया व परदे को पसंद फ़रमाता है, तो जब नहाए कोई तुम में का तो चाहिये कि वो परदा कर ले।

471 हदीस शरीफ़:– हज़रते ऊबइ इब्ने कअब से मरवी, उन्होंने फरमाया बस यही है कि नहीं था नहाना मनी के निकलने से, रूख़सत देते हुवे इब्तिदाए इस्लाम में, फिर मना फ़रमा दिया गया उस से।

472 हदीस शरीफ़:– हाज़िर हुवे एक शख़्स प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम के हुजूर, तो उन्होंने अर्ज किया कि मैंने गुस्ल किया जनाबत का और मैंने नमाज़ पढ़ ली फ़जर की तो देखा मैंने नाखुन की बराबर जगह को कि नहीं पहुँचा उसको पानी, तो फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने अगर तुम फेर लेते उस पर अपना हाथ तो काफी हो जाता तुम को।

473 हदीस शरीफ़:– हज़रते अब्दुल्लाह इब्ने उमर

(17) जुनुबी के साथ उठने बैठने खाने पीने और उसको क्या क्या जाइज़ है, का बाब

474 हदीस शरीफ़:– हज़रते अबू हुरैरा से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि मिले मुझको प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम, हालाँकि मैं जुनुबी था तो पकड़ लिया प्यारे रसूल ने अपने हाथ से तो चला मैं प्यारे रसूल के

(۵۳۴) موزوں پر مسح کرنا احادیث کریمہ سے ثابت ہے موزوں پر مسح کا انکار گمراہی ہے۔ سیّدنا حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ستر حضرات صحابۂ کرام سے ملاقات کی سب کے سب موزوں پر مسح کے قائل تھے۔ سیّدنا حضرت امام کرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ موزوں پر مسح کا انکار کرنے والے پر کفر کا اندیشہ ہے کیوں کہ موزوں پر مسح کرنے کا ثبوت احادیث متواترہ کثیرہ سے ہے حضرات محدثین کرام رضی اللہ

تعالیٰ عنہم نے موزوں پر مسح کرنے والی احادیث کے راویوں کی تعداد ۸۰ رتک شمار فرمائی ہے جن میں حضرات عشرۂ مبشرہ بھی ہیں۔ سیّدنا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدنا امام اعظم حضرت ابو حنیفہ نعمان بن ثابت تابعی کوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب پوچھا گیا کہ اہل سنت کی علامات کیا ہیں تو دونوں حضرات نے ایک ہی جواب سے سرفراز فرمایا ”سیّدنا امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق اکبر اور امیر المومنین سیّدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو تمام صحابہ سے افضل جاننا اور سیّدنا امیر المومنین حضرت عثمان غنی ذوالنورین اور سیّدنا امیر المومنین حضرت مولیٰ علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے محبت رکھنا اور موزوں پر مسح کرنا۔ حضرت امام اعظم تابعی ہیں آپ کوفے میں تھے اور وہاں رافضیوں کی کثرت تھی تو وہی علامات ارشاد فرمائیں جن سے رافضیوں کا رد ہو جائے۔ سیّدنا حضرت عبداللہ ابن عباس اور سیّدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقۂ کبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہمانے شروع شروع موزوں پر مسح کرنیکا انکار فرمادیا تھا مگر بعد میں تمام حضرات صحابۂ کرام کی موافقت فرمائی۔ بعض لوگوں نے ایک جھوٹی وفرضی روایت بھی حضرت عائشہ صدیقۂ کبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف منسوب کردی ہے کہ ”میرا پاؤں کٹ جائے یہ اچھا ہے موزوں پر مسح کرنے سے“ اگر کسی نے باوضو ایک بار موزے پہنے بحالت سفر مسلسل تو تین دن تین رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے اور مقیم صرف ایک دن ایک رات یہ مقدار سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے مقرر فرمائی ہیں اس سے معلوم ہوا کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے مالک احکام بنادیا ہے۔ یہ مدتیں ان لوگوں کیلئے ہیں جو اول سے اخیر تک ایک ہی حالت پر رہیں کہ پہنتے وقت مقیم تھے اور اخیر مدت تک مقیم ہی رہے شروع وقت مسافر تھے اور اخیر مدت تک مسافر ہی رہے۔ لیکن اگر پہنتے وقت مقیم تھا مگر ایک دن ایک رات ہونے سے پہلے مسافر ہو گیا تو اب مسافر کی مدت پوری کریگا یعنی تین دن تین رات مسلسل۔ اسی طرح اگر مسافر مقیم ہو جائے تو مقیم کی مدت پوری کریگا۔ مسح کی مدت پہننے کے وقت سے ہے مسح کرنیکے وقت سے شروع نہ ہوگی بلکہ حدث کے وقت سے شروع ہوگی۔ مسافر وہ شخص ہے جو ۹۲ رکلومیٹر تک جانے کے ارادے سے بستی سے باہر ہوا، اس سے کم سفر سے مسافر نہ ہوگا۔

(۵۳۵) اپنے بڑوں کی خدمت کیلئے حاضر رہنا اور بنا حکم کے خدمت کیلئے تیار رہنا سنت حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہے اور نماز کی تیاری نماز سے پہلے کرنا سنت ہے۔ وضو میں دوسرے سے مدد لینا درست ہے کہ سنت ہے۔ بزرگوں کو اسطرح وضو کرانا کہ لوٹا خادم کے ہاتھ میں رہے یہ بھی سنت حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہے۔ اس حدیث شریف میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنے کا ذکر نہیں ہے اس کی چند وجوہ ہوسکتی ہیں (۱) ناک اور منہ دونوں چہرے میں داخل ہیں (۲) راوی نے اختصار ملحوظ رکھا ہو (۳) یا آپ کو سہو ہو گیا ہو۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ کے جبہ شریف کی آستین عموماً خوب کشادہ ہوتی تھیں۔ یہ تنگ آستینوں والا جبہ شریف کسی جہاد کے مال غنیمت میں آیا ہوگا جسے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ نے زیب تن فرمایا۔ کفار کے بنائے ہوئے کپڑے اور دوسرے ملک کی وضع کا لباس پہننا جائز ہے دوسری قوم کا لباس پہننا جائز ہے بشرطیکہ وہ کفار و فساق کی علامت نہ ہو جیسے دھوتی اور ٹائی۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے جب جبہ شریف اتار کر کندھے پر ڈال لیا گویا کہ جبہ شریف کے نیچے قمیص مبارک اور تہبند شریف بھی تھا۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بیک وقت کرتا، صدری، اچکن، جبہ وغیرہا چند کپڑوں کا پہننا جائز ہے اسے اسراف نہیں کہا جا سکتا۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ اکثر پورے سر کا مسح فرماتے تھے چوتھائی سر کا مسح اس حدیث شریف سے ثابت ہے پورے سر کا مسح سنت ہے چوتھائی سر کا مسح فرض ہے۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ نے عمامہ شریف پر مسح نہیں فرمایا تھا بلکہ اسے درست فرمایا تھا کہ کھسک گیا تھا۔ سیدنا حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے مسح سمجھ لیا۔ چونکہ حدیث شریف میں ہے کہ عمامہ پر مسح جائز نہیں جب تک سر پر ہاتھ نہ پھیرے۔ اگر کوئی شخص پہلے پاؤں دھو کر موزے پہن لے پھر باقی اعضاء دھوئے تب بھی جائز ہے کہ فرمایا سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ نے کہ موزے پہنتے وقت میرے پاؤں پاک تھے یہ نہ فرمایا کہ میں باوضو تھا۔ حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور

يا رب العالمين يا رب العالمين يا رب العالمين يا رب العالمين يا رب العالمين يا رب العالمين

قَالَ الْمُغِيْرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَبْلَ الْغَائِطِ فَحَمَلْتُ مَعَهُ اِدَاوَةً قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ

فرمایا حضرت مغیرہ نے کہ تشریف لیگئے پیارے رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء کی طرف تو اُٹھایا میں نے پیارے نبی کیساتھ لوٹا فجر سے پہلے، پھر جب آپ واپس تشریف لائے

اَخَذْتُ اُهْرِيْقُ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِّنْ صُوْفٍ

تو میں نے پانی ڈالنا شروع کیا پیارے نبی کے ہاتھوں پر لوٹے سے تو دھویا انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اور اپنے چہرے کو اور ان پر اونی جبہ شریف تھا

ذَهَبَ يُحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَاَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَاَلْقَى الْجُبَّةَ

تو چڑھانے لگے پیارے رسول اپنی کہنیوں سے لیکن تنگ تھی جبے شریف کی آستین تو نکالے انہوں نے اپنے ہاتھ جبے شریف کے نیچے سے اور ڈال لیا اپنے جبے کو

عَلٰى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ بِنَاصِيَتِهٖ وَعَلَى الْعِمَامَةِ ثُمَّ اَهْوَيْتُ لِاَنْزِعَ خُفَّيْهِ

اپنے کندھوں پر اور دھویا اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت، پھر مسح فرمایا اپنی پیشانی پر اور عمامے شریف پر، پھر ارادہ کیا میں نے کہ اُتاروں میں انکے موزے

فَقَالَ دَعْهُمَا فَاِنِّىْ اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا ثُمَّ رَكِبَ

تو فرمایا پیارے رسول نے کہ موزوں کو چھوڑ دو کہ پہنا تھا میں نے انہیں کہ وہ پاک تھے تو مسح فرمایا پیارے رسول نے ان پر پھر پیارے رسول سوار ہوئے

وَرَكِبْتُ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ قَامُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ وَيُصَلِّىْ بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ

اور میں بھی سوار ہوا تو پہونچے ہم لوگوں کی طرف جو نماز کیلئے کھڑے ہو چکے تھے اور نماز پڑھا رہے تھے ان کو حضرت عبد الرحمٰن ابن عوف

وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً فَلَمَّا اَحَسَّ بِالنَّبِىِّ صلى الله عليه وسلم ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمٰى اِلَيْهِ

اور وہ لوگوں کو ایک رکعت پڑھا چکے تھے، پھر جب انہوں نے محسوس کیا پیارے نبی ﷺ کو تو حضرت عبد الرحمٰن ابن عوف پیچھے کو ہٹنے لگے تو اشارہ فرمایا انکو

فَاَدْرَكَ النَّبِىُّ صلى الله عليه وسلم اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ مَعَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِىُّ صلى الله عليه وسلم

کہ پائی تھی پیارے نبی نے دو رکعتوں میں سے ایک رکعت انکے ساتھ، جب انہوں نے سلام پھیرا تو کھڑے ہوگئے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَقُمْتُ مَعَهُ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِىْ سَبَقَتْنَا۔ (رواہ مسلم)

اور میں بھی کھڑا ہوگیا پیارے نبی کیساتھ تو ایک رکعت ہم نے پڑھی جو رہ گئی تھی۔

साथ यहाँ तक कि प्यारे रसूल बैठ गए तो मैं चुपके से निकल गया, तो आया मैं एक मक़ाम पर फिर मैंने गुस्ल किया फिर मैं हाज़िर हुवा, हालाँकि प्यारे रसूल जलवागर थे तो फ़रमाया उन्होंने, कहाँ थे ऐ अबू हुरैरा? तो मैंने अर्ज़ किया वाक़ेआ उन से तो फ़रमाया उन्होंने सुभानल्लाह बेशक मोमिन नापाक नहीं होता।

475 हदीस शरीफ़:– ज़िक्र किया अमीरूलू मूमेनीन हज़रते उमर इब्ने ख़त्ताब ने प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम की बारगाह में कि पहुँचती है उनको जनाबत रात में, तो फ़रमाया हज़रते उमर से प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने कि वुज़ू कर लो और धो लो अपने उज़वे ख़ास को।

476 हदीस शरीफ़:– प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम जब जुनुबी होते, फिर इरादा फ़रमाते खाने का या सोने का तो वुज़ू फ़रमाते नमाज़ का वुज़ू।

477 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने जब आया कोई तुम में का अपनी बीवी के पास, फिर इरादा करे यह कि दोबारा जाए तो चाहिये कि वुज़ू करे उन दोनों सोहबतों के दर्मियान।

478 हदीस शरीफ़:– प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम दौरा फ़रमाते थे अपनी अज़वाजे मुताहरात पर एक ही गुस्ल से।

479 हदीस शरीफ़:– प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ज़िक्र फ़रमाते थे अल्लाह तआला का अपने हर वक़्त में।

يا مدار العالمين يا مدار العالمين يا مدار العالمين يا مدار العالمين يا مدار العالمين

سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کے درمیان بُعد مسافت تھا اسلئے حضرات صحابۂ کرام کو یہ خیال ہوا کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے نماز ادا فرمائی ہوگی کیوں کہ حالت سفر کی تھی ورنہ حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بنا سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ کے نماز ادا نہ فرماتے تھے اگر چہ وقت تنگ بھی ہو جیسا کہ احادیث کثیرہ میں ہے ''سیّدنا حضرات عبدالرحمٰن ابن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ کے آنے کو محسوس فرمایا اور پیچھے کھسکنے لگے پھر سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ نماز پڑھاؤ'' کیا یہ سارے معاملات خیال رسول کے بغیر ہی وجود میں آگئے ہوں گے؟ یقیناً سیدنا حضرت عبدالرحمٰن ابن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوری نماز خیال رسول ﷺ سے آراستہ و مزین رہی اور اس نماز میں اقتداء خود سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ نے فرمائی جو اس نماز کی مقبولیت کی سند ہے اب وہ نادان بے ایمان سوچیں کہ جن کا عقیدۂ فاسدہ یہ ہے کہ نماز میں سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے رسول ﷺ کا خیال لانا اپنے بیل گھوڑے گدھے اور زنا کے اور اپنی بی بی کی مجامعت کے خیال میں ڈوب جانے سے زیادہ بُرا ہے جیسا کہ بھارت کے پہلے وہابی اسمٰعیل دہلوی نے لکھا ہے اور بھی بیشمار کفریات کا ارتکاب کیا ہے اور بے ایمانی کا یہ عالم بھی دیکھئے کہ ایسے خبیث، جری، گستاخ بارگاہِ رسالت کو پھر بھی کافر کہنے سے بے ایمان لوگ کترا رہے ہیں اور کفر فقہی، کفر کلامی، کفر لزومی، کفر التزامی، کی پچریں فٹ کرکے اس گستاخ رسول کو ایمان کی سند دینے کی سعیٔ مردود کر رہے ہیں۔ دہلوی تو ان پچروں سے مومن نہ ہوگا البتہ پچر کار ضرور کفار نابکار کی صفوں کے ہیرو بن جائیں گے۔ نماز میں سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کے خیال سے اور انکے ادب سے نماز فاسد تو کیا ناقص و ناتمام بھی نہیں ہوتی بلکہ نماز میں بدرجۂ اتم کمال پیدا ہوتا ہے۔ شعر:

وہ سجدہ ریزیاں بیکار ہیں بحکم خدا
کہ جن میں سرور کونین کا خیال نہیں (یا نبی)

سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے ایک اپنے پیارے صحابی حضرت عبدالرحمٰن ابن عوف کی اقتداء میں نماز ادا فرما کر قیامت تک کیلئے دستور دے دیا کہ پیر، مرید کی اور استاد، شاگرد کی اور باپ، بیٹے کی اور چچا، بھتیجے اور ماموں، بھانجے کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتا ہے۔ افضل کی نماز مفضول کے پیچھے ہو جائیگی چنانچہ سیّدنا حضور قبلۂ عالم قطب دوراں حضرت علامہ الحاج سیّد محمد عبدالرشید میاں مدظلہ النورانی نبیرۂ سیّدنا حضور اللہ ہو میاں پیلی بھیت شریف اور سیّدنا حضور سرکار کلاں اشرف المشائخ حضرت علامہ الحاج مفتی سیّد محمد مختار اشرف اشرفی جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کچھوچھہ شریف نے اور بھی بہت سے بزرگان دین نے فقیر قدیری کی اقتداء میں نماز ادا فرما کر اس حدیث پاک پر عمل فرمایا اور مجھ فقیر قدیری گدائے اشرفی اور فدائے مداری کی کلاہِ افتخار میں چار چاند لگائے بلکہ ابھی چند سال قبل عرس قدیری پیلی بھیت شریف کے موقع پر حضور قبلۂ عالم مدظلہ العالی نے خصوصی حکم فرمایا اور آپ کے حکم پر شیر بیشۂ اہل سنت عزیزی علامہ حافظ قاری مفتی الحاج سیّد محمد انتساب حسین قدیری اشرفی مداری سلمہ البصیر نے نماز مغرب میں مسجد اللہ ہو میاں میں امامت کی اور عرس مبارک مین موجود تمام ہی اولیاء کرام و علماء عظام و صوفیائے ذوی احترام نے عزیزی موصوف کی اقتداء میں نماز مغرب ادا فرمائی۔ یہ فقیر زادے پر حضور قبلۂ عالم مدظلہ العالی کی خصوصی نوازش اور اہم کرم تھا۔ شعر:

مرا سرمایہ جو کچھ ہے قدیری انکی بخشش ہے
مرا تکیہ زمانے میں اگر ہیں، قبلۂ عالم (یا حبیب)

(۵۳۶) مسافر تین دن تین رات اور مقیم ایک دن ایک رات سے زائد ہونے پر موزوں پر مسح نہیں کر سکتے اور یہ مدت حدث وضو ٹوٹنے کے وقت سے شروع ہوگی۔

(۵۳۷) یہ حکم بھی اباحت و جازت کا ہے وجوب کا نہیں ہے کیوں کہ مسافر کو تین دن تین رات مسلسل تک موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ حدث اصغر جیسے پیشاب یا پاخانہ کرنا یا سوجانا ان کے بعد جو وضو کیا جائے اس پر موزوں پر مسح کرنا جائز ہے اور حدث اکبر جس سے غسل فرض و واجب ہو جاتا ہے جیسے مجامعت و احتلام وغیرہا کہ ان میں موزوں پر مسح کرنا ناجائز ہے موزے اتار کر پاؤں دھونا ہی

یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین

(۵۳۶) حدیث شریف: عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم اَنَّهٗ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ وَلَیَالِیْهِنَّ وَلِلْمُقِیْمِ یَوْمًا وَّلَیْلَةً اِذَا تَطَهَّرَ فَلَبِسَ خُفَّیْهِ اَنْ یَّمْسَحَ عَلَیْهِمَا۔ (رواه الاثرم فی سننه)

ترجمہ: پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ انہوں نے اجازت دی مسافر کو تین دن اور ان کی راتوں کی اور مقیم کو ایک دن ایک رات کی جب پاک تھا تو پہنے اپنے موزے یہ کہ مسح کرے ان دونوں پر۔

(۵۳۷) حدیث شریف: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یَاْمُرُنَا اِذَا کُنَّا سَفَراً اَنْ لَّانَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ وَّلَیَالِیْهِنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَّلٰکِنْ مِّنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ وَّنَوْمٍ۔ (رواه الترمذی)

ترجمہ: پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے ہم کو جب ہوتے ہم سفر میں کہ نہ اُتاریں ہم اپنے موزوں کو تین دن تین رات مگر جنابت سے اور لیکن پیخانہ اور پیشاب اور نیند سے۔

(۵۳۸) حدیث شریف: عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهٗ قَالَ رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ عَلٰی ظَاهِرِهِمَا۔ (رواه الترمذی)

ترجمہ: سیدنا حضرت مغیرہ ابن شعبہ سے مروی ہے بیشک انہوں نے فرمایا کہ میں نے دیکھا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ مسح فرماتے اپنے دونوں موزوں پر ان کے اوپر کی جانب۔

(۵۳۹) حدیث شریف: تَوَضَّاَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم وَمَسَحَ عَلَی الْجَوْرَبَیْنِ وَالنَّعْلَیْنِ۔ (رواه احمد)

ترجمہ: وضو فرمایا پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو مسح فرمایا جرابوں پر اور پاتابوں پر

(۵۴۰) حدیث شریف: عَنِ الْمُغِیْرَةِ قَالَ مَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَی الْخُفَّیْنِ فَقُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ نَسِیْتَ قَالَ بَلْ اَنْتَ نَسِیْتَ بِهٰذَا اَمَرَنِیْ رَبِّیْ عَزَّ وَجَلَّ۔ (رواه احمد و ابوداؤد)

ترجمہ: سیدنا حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ مسح فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ آپ بھول گئے، فرمایا پیارے رسول نے تم بھول گئے، اس کا حکم فرمایا ہے میرے مالک عزوجل نے۔

---

480 हदीस शरीफ़:– गुस्ल फ़रमाया प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम की बीवियों में से किसी ने लगन में, फिर इरादा फ़रमाया प्यारे रसूल ने यह कि वुज़ू फ़रमाएँ उस लगन से तो उन बीवी साहेबा ने अर्ज़ किया या रसूलुल्लाह मैं जुनुबी थी तो फ़रमाया प्यारे रसूल ने कि पानी जुनुबी नहीं होता।

481 हदीस शरीफ़:– उम्मुल मूमेनीन हज़रते आयशा सिद्दीक़ा से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम गुस्ल फ़रमाते जनाबत का, फिर गरमी हासिल फ़रमाते मेरे ज़रिये उस से पहले कि मैं गुसल करूँ।

482 हदीस शरीफ़:– अमीरूल मूमिनीन हज़रते अली से मरवी, उन्होंने फ़रमाया निकलते थे प्यारे नबी सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम बैअतुलखला से तो पढ़ाते थे हमको कुरआने करीम और तनावुल फ़रमाते थे हमारे साथ गोश्त और नहीं बाज़ रखा उनको या नहीं रोका उनको कुरआने करीम की तिलावत फ़रमाने से किसी बात ने सिवाए जनाबत के।

483 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने न पढ़े हैज़ वाली और न जुनुबी कुछ कुरआने करीम से।

484 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने कि मुँह फेर दो उन घरों के मस्जिद से इसलिये कि मैं नहीं हलाल करता हूँ मस्जिद को हैज़ वाली के लिये और न जुनुबी के लिये।

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

ہونگے کیونکہ غسل میں پاؤں دھونا فرض ہیں۔

(۵۳۸) موزوں کے اوپر ہی مسح کرنا سنت ہے یہی اس حدیث شریف سے ظاہر و واضح ہے اور یہی مسلک امام اعظم ہے۔ موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی تین انگلیاں داہنے پاؤں کی پشت کے سرے پر اور بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں بائیں پاؤوں کی پشت کے سرے پر رکھکر پنڈلیوں کی طرف کم سے کم بقدر تین انگل کے کھینچ لی جائے اور سنت یہ ہے کہ پنڈلی تک پہونچائے۔ انگلیوں کا تر ہونا ضروری ہے ہاتھ دھونے کے بعد جو تری باقی رہ گئی اس سے مسح کرنا جائز ہے۔ سر کا مسح کیا اور ابھی ہاتھ میں تری موجود ہے تو یہ موزوں پر مسح کیلئے کافی نہیں بلکہ نئے پانی سے ہاتھ تر کرے۔ کچھ حصہ ہتھیلی کا بھی شامل ہو تو حرج نہیں مسح میں فرض دو ہیں (۱) ہر موزے کا مسح ہاتھ کی چھوٹی تین انگلیوں کے برابر ہونا (۲) موزے کی پیٹ پر ہونا۔

(۵۳۹) اونی یا سوتی موزوں کو جراب کہتے ہیں ان پر تین صورتوں میں مسح کرنا جائز ہے ایک تو یہ کہ بہت موٹے ہوں کہ بغیر باندھے پنڈلی پر رک جائیں چلنے پھرنے سے ڈھلک نہ جائیں دوسرے یہ کہ صرف اسکے تلے میں چمڑا سلا ہوا ہو۔ تیسرے یہ کہ اسکے ظاہری قدم پر چمڑا سلا ہوا ہو۔ اس حدیث شریف میں پہلی قسم کی جرابیں مراد ہیں یعنی موٹی نعلین سوتی پاتا بہ کہلاتے ہیں جو جرابوں پر انکی حفاظت کیلئے پہنے جاتے ہیں اگر یہ باریک ہوں کہ مسح کی تری جراب تک پہونچ جائے تو ان پر مسح کرنا جائز ہے اور اگر تری ان پر نہ پہونچے تو جائز نہیں ہے۔

(۵۴۰) سیّدنا حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے پہلی مرتبہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا اسلئے انہوں نے اپنے شبہ کا اظہار فرمایا۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی طرف بھول کی نسبت کرنا خود اپنی بھول ہے اسلئے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نہیں بھولا تم بھول گئے یعنی طریقۂ ادب بھول گئے۔ جب بھولنے کی نسبت سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی طرف نہیں کر سکتے تو پھر اللہ تعالیٰ کی طرف بھول کی نسبت کیسے ہو سکتی ہے۔ بعض نادانوں نے قرآن کریم کے ترجمے میں بھول کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کر دی ہے مگر اس آیت کریمہ کا صحیح ترجمہ یہ ہے۔ ترجمہ: تو چکھو تم اس کو جو بھلا دیا تھا تم نے ملاقات کو اپنے اس دن کی بیشک چھوڑ دیا ہم نے تم کو اور چکھو تم عذاب ہمیشہ کا اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے (بصیرۃ الایمان افادۂ قادری معینی ص ۱۰۰۴) موزوں پر مسح کرنا قرآن شریف سے بھی ثابت ہے اور اسی آیت وضو سے جو پارہ نمبر ۶ کے دوسرے پاؤ کی پہلی آیت کریمہ میں ہے کہ اگر موزے پہنے ہوں تو اپنے پاؤں کا مسح کر لو نہ پہنے ہوں تو دھولو۔ بعض لوگوں نے یہ وطیرہ اپنا رکھا ہے کہ وضو سے پہلے پاؤں دھوتے ہیں اور بعد میں پاؤں پر مسح کرتے ہیں۔ پہلے پاؤں دھونا یہ قرآن کریم کی بتائی ہوئی ترتیب کے خلاف ہے اور طریقۂ نبی وعلی کے بھی خلاف ہے جیسا کہ آپ ''باب سنن الوضوء'' میں ملاحظہ ومطالعہ فرما چکے ہیں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس حدیث شریف میں حکم رب سے وحیِ خفی مراد ہو۔

(۵۴۱) موزوں کے صرف ظاہر پر یعنی اوپر مسح ہوگا موزوں کے تلے پر نہ ہوگا۔ یہی مسلک امام اعظم ہے اگر عقل حکم شرع کے خلاف ہو تو عقل مردود ہے اور حکم شرع مقبول ہے سیدنا امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عقل کہتی ہے کہ موزوں کے نیچے والے حصے یعنی تلے کا مسح ہونا چاہئے کیوں کہ زمین سے موزے کا وہی حصہ لگتا ہے اور اسی سے گندگی کا رشتہ ہوتا ہے مگر حکم شرع کے مقابلے میں آپ نے اپنی رائے کو ترک فرمایا۔ سیّدنا حضور امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت تابعی کوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دین رائے سے ہوتا تو میں پیشاب سے غسل واجب کرتا اور منی کے نکلنے سے وضو۔ کیونکہ پیشاب بالاتفاق ناپاک ہے اور منی کو بعض نے پاک بھی کہہ ڈالا ہے اور میں لڑکی کو لڑکے سے میراث کا دوگنا حصہ دیتا کیونکہ لڑکی کمزور ہے (مرقاۃ شریف) مگر دین کے مقابلے رائے نہی چلتی میں نے اپنی عقل کو دین پر قربان کر دیا۔ اسطرح اگر قرآن کریم اور احادیث کریمہ کے مقابل تاریخ آجائے تو اس تاریخ کو رد کر دیا جائیگا اور قرآن وحدیث کو سینے سے لگایا جائیگا۔ جو نادان لوگ حضرات صحابۂ کرام اور اہل بیت عظام کی بارگاہ ہونگے گستاخ ہیں وہ قرآن و حدیث کو چھوڑ کر یہود و نصاریٰ اور

یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین

(۵۴۱) حدیث شریف: عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَوْكَانَ الدِّيْنُ بِالرَّاي لَكَانَ اَسْفَلَ الْخُفِّ اَوْلٰى

ترجمہ: سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ اگر ہوتا دین رائے سے تو ہوتا موزے کے نیچے بہتر

بِالْمَسْحِ مِنْ اَعْلَاهُ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ عَلٰى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ۔ (رواہ ابوداؤ)

مسح کرنا اس کے اوپر کرنے سے، اور میں نے دیکھا ہے پیارے رسول اللہ ﷺ کو کہ مسح فرماتے اپنے موزوں کے ظاہر پر۔

(۵۴۲) حدیث شریف: ان رسول الله ﷺ توضأ ومسح على الخفين وصلىٰ خمس صلوات۔ (رواہ فی مسند الامام الاعظم)

ترجمہ: بیشک پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور مسح فرمایا موزوں پر اور ادا فرمائیں پانچ نمازیں۔

(۵۴۳) حدیث شریف: ان النبی ﷺ یوم فتح مکة صلیٰ خمس صلواتٍ بوضوءٍ واحدٍ ومسح علیٰ خفیه

ترجمہ: بیشک پیارے نبی ﷺ نے فتح مکہ مکرمہ کے دن ادا فرمائیں پانچ نمازیں ایک وضو سے اور مسح فرمایا اپنے موزوں پر

فقال له عمر ماراينا ك صنعت هٰذا قبل اليوم فقال النبي ﷺ عمداً صنعته ياعمر۔ (رواہ فی مسند الامام الاعظم)

تو حضرت عمر نے کہا پیارے نبی سے کہ نہیں دیکھا ہم نے آپکو کیا ہو آپنے یہ آج سے پہلے، تو فرمایا پیارے نبی ﷺ نے کہ قصداً کیا ہے میں نے اسکو اے عمر!

(۵۴۴) حدیث شریف: عن جرير بن عبد الله يقول رايت رسول الله ﷺ يمسح

ترجمہ: سیدنا حضرت جریر ابن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی وہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا پیارے رسول اللہ ﷺ کو کہ مسح فرما رہے ہیں

على الخفين بعد مانزلت سورة المائدة۔ (رواہ فی مسند الامام الاعظم)

موزوں پر بعد اس کے کہ سورۂ مائدہ نازل ہو چکی تھی۔

---

485 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने नहीं दाख़िल होते फ़रिश्ते उस घर में जिस में तस्वीर हो और न उस घर में जिस में कुत्ता और जुनुबी हो।

486 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने, तीन हैं कि नहीं क़रीब होते हैं उन से फ़रिश्ते, काफ़िर मुरदार और लुथड़ा हुवा ख़लूक़ से और जुनुबी मगर यह कि वो वुज़ू कर ले।

487 हदीस शरीफ़:– बेशक उस मकतूब में था जिस को लिखा प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने हज़रते अम्र इब्ने हज़्म को यह कि न छुवे क़ुरआने करीम को मगर पाक।

488 हदीस शरीफ़:– हज़रते नाफ़े से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि मैं चला हज़रते अब्दुल्लाह इब्ने उमर के साथ किसी काम से तो पूरा कर लिया हज़रते इब्ने उमर ने अपना काम और थी उनकी हदीस उस दिन यह कि फ़रमाया हज़रते अब्दुल्लाह इब्ने उमर ने कि एक शख़्स गुज़रा एक गली से गलयों में से तो मिला वो प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम से हालाँकि प्यारे नबी निकल रहे थे पयख़ाने से या पेशाब ख़ाने से तो सलाम किया उस ने प्यारे नबी को, तो न जवाब दिया प्यारे रसूल ने उसको यहाँ तक कि क़रीब हुवा वो शख़्स कि छुप जाए गली में तो मारा प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने अपने दोनों हाथों को दीवार पर और मसह फ़रमाया अपने दोनों हाथों से अपने चहरा ए अक़्दस का, फिर दोबारा मारा तो मसह फ़रमाया अपने

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

رافضیوں خارجیوں کی گڑھی ہوئی تاریخ کو لئے پھرتے ہیں اور مسلمانوں کو بارگاہ صحابہ واہل بیت کے خلاف اکساتے ہیں۔کوئی تاریخی حوالہ پڑھیں، سنیں اور وہ قرآن کریم واحادیث کریمہ کے خلاف ہوتو فوراً اس کو رد کردیں۔

(۵۴۲) بعض لوگوں کا خیال ہے کہ موزوں پرمسح کرنا طہارت ناقصہ ہے مگر سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے موزوں پرمسح فرما کر اسی وضو ومسح سے پانچ نمازیں ادا فرمانے سے اس خیال باطل کی کھلی تردید ہوگئی۔

(۵۴۳) سیّدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سوال کرنے پر دو باتوں نے آمادہ کیا ایک تو یہ کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے پائے اقدس دھوئے نہیں اور موزوں پرمسح فرمایا اور اسی وضو سے جس میں موزوں پرمسح فرمایا پانچ نمازیں ادا فرمائیں۔تو سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے اپنے جواب سے یہ ظاہر فرمادیا کہ میں نے قصداً عمل فرمایا ہے تاکہ امت کو معلوم ہوجائے کہ موزوں پرمسح کرنا جائز ہے اور ہر نماز کیلئے نیا و تازہ وضو کرنا واجب وفرض نہیں ہے۔

(۵۴۴) بعض حضرات کا خیال تھا کہ موزوں پرمسح کرنا سورۂ مائدہ کے نزول سے پہلے پہلے تھا اور سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد پاؤں کا دھونا رہ گیا اور موزوں پرمسح کرنا ختم ہوگیا۔سیدنا حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان حضرات کے اس شبہ کو دور فرمادیا کہ میں نے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کو نزولِ سورۂ مائدہ کے بعد بھی موزوں پرمسح کرتے دیکھا ہے۔

دم مدار بیڑا پار

MADAARI MEDIA

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح

سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں

سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات

سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جائیے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari